

مفت سلسلہ اشاعت نمبر 69

ماخوذ از فتاویٰ رضویہ

احکامِ ہابیت



از قلم
شیخ الاسلام و المسلمین، صاحبزادہ امام اہلسنت
الحافظ الشافعی المصنف فیہ الخراج و التمسک فیہ الخراج
فأصلہ تدریسی ریحۃ اللہ تبارک علیہ

جمعیت اشاعت اہلسنت
کراچی - مرکز 74000
ڈومسید کافذی بازار

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

احکام و سبائیت

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان

فاضل و محدث بریلوی علیہ الرحمہ

۲۴ صفحات

۱۰۰۰

اپریل ۱۹۹۹

ناشر

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار کراچی

نوٹ : قارئین کرام! زیر نظر کتاب جمعیت اشاعت اہلسنت کی جانب سے شائع کردہ ۶۹ ویں کتاب ہے۔ جو کہ امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان فاضل و محدث بریلوی علیہ الرحمہ سے پوچھے گئے ایک فتویٰ اور اس کے جواب پر مشتمل ہے۔

مسئلہ ازلاہور، مسجد بنگم شاہی

مسئلہ صوفی احمد دین صاحب

۲۹ محرم الحرام ۱۴۱۹ھ

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى

امابعد يا علماء الملة وامناء الامة

افيضوا علينا من علوكم دام فيوضكم

اس ظالم گروہ کا کیا حکم ہے؟

۱..... جن کے امام اول (پیر محمد بن عبد الوہاب نجدی ولادت ۱۱۱۱ھ وفات ۱۲۰۶ھ) نے

سلطان وقت سے باغی ہو کر مکہ معظمہ زاد اللہ شرفا پر تغلب کیا۔

☆ وہاں کے علماء کو یہ تیغ بے دریغ کیا۔

☆ مزارات اولیاء پر پاختہ بنائے۔

☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روضہ مبارک کو صم اکبر سے تعبیر کیا۔

☆ ائمہ مجتہدین اور فقہاء مقلدین کو انہم ضلوا واضلوا (☆ ترجمہ وہ سب

گمراہ ہو گئے اور دوسروں کو گمراہ کیا) کا مصداق بنایا۔

☆ اپنی خواہشات کو حق و باطل کا معیار قرار دیا۔

☆ مختلف عبارات و پیرایہ سے حضور پر نور غفور غفور شفیع یوم النشور ﷺ کی

تنقیص کرتا تھا۔ اور اسی بد عقیدہ پر اپنی ذریات (اولاد) اور اذتاب (مقتدرین) کو

لگاتا تھا۔

☆ اپنے تبعین کے سوا سب کو مشرک جانتا تھا۔

☆ درود شریف پڑھنے سے بہت ایذا پاتا تھا۔ حتیٰ کہ ایک ناپیا کو منارہ پر بعد ازاں صلوٰۃ و سلام پڑھنے کی وجہ سے شہید کر دیا اور یوں.....

ان الربابة فی بیت الحاططة یعنی الزانية اقل انما ممن
ینادی بالصلوٰۃ علی النبی ﷺ..... الخ (یعنی: زانیہ
فاحشہ کے گھر میں چنگ و باب کا گناہ مناروں پر نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے
سے کم ہے)

☆ اس کے قبیحین طرح طرح سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحقیر و توہین
کرتے اور وہ سن کر خوش ہوتا یہاں تک.....

ان بعض اتباعہ کان یقول عصای هذه خیر من
محمد ﷺ لانہا ینتفع بها فی قتل الحیة و نحوھا
و محمد ﷺ قد مات و لم یبق فیہ نفع اصلا و انما
هو طارش و قد مضى الخ (☆ اس کا ایک معتقد یہ بھی کہتا تھا
کہ "میرا یہ عصا محمد ﷺ سے بھر ہے کیوں کہ سانپ وغیرہ کو مارنے
میں اس سے فائدہ پہنچتا ہے اور محمد ﷺ) تو انتقال کر گئے ان سے کوئی بھی
فائدہ نہیں اس وہ طارش تھے چلے گئے۔ (کتاب الدرر السعید فی رد الوہابیہ
ص ۳۱، ۳۲، مطبوعہ "مکتبۃ الحقیدہ استنبول ترکی" تصنیف شیخ الاسلام السید
احمد زینی و طبعان کی شافعی علیہ الرحمہ)

☆ بظاہر خنبلی بیٹا تھا مگر دراصل حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
سے بالکل بے تعلق تھا۔

☆ دعویٰ نبوت کا متنبی (خویشد) تھا مگر..... قبل از صریح اکتہار طبعہ

اجل (موت کا لمحہ) ہو کر اپنے کیفر کردار کو پہنچا اور آیت اِنِّ الدِّینَ یُؤْذِنُ اللّٰہَ
وَرَسُوْلُہٗ لِنَعْتَمِہُمُ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ..... الایہ (☆ ترجمہ: بے شک جو ایذا دیتے
ہیں اللہ اور اس کے رسول کو ان پر اللہ کی لعنت ہے دنیا اور آخرت میں (کنز الایمان سورہ الاحزاب
آیت ۵۷) کا پورا پورا مصداق بنایا۔

2..... ان کے امام ثانی (☆ مولوی اسماعیل دہلوی قلیل ولادت ۱۲ رجب الثانی ۱۱۹۳ھ
۷۷۷ھ متوفی ۱۲۳۶ھ ۱۸۳۱ء) نے.....

☆ پہلے امام کی کتاب التوحید کی ہندی شرح المسکویہ تقویۃ الایمان لکھی۔

☆ اپنے فرقہ کا نام موحدر رکھا اور اپنے امام کے قدم بقدم ہو کر سب امت کو
کا فر و مشرک بنایا۔

☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام و دیگر انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام بلکہ خود خدائے تعالیٰ
جل و علی شانہ کی توہین کی دشنام دہی (کال دینے) میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ
کیا (سریاقت نہ چھوڑا)۔

☆ انبیاء علیہم السلام کو چوبڑے چمار اور عاجز و ناکارہ لوگوں سے تمثیل دی۔
(تقویۃ الایمان ص ۱۰-۱۹-۲۹)

☆ "اللہ تعالیٰ کی ذات والا صفات میں عیب و آلائش کا آجانا جائز رکھا و قبح کذب
سے صرف غرض ترفع و خوف اطلاع چھاننا" (یک روزی ص ۱۳۴، ۱۳۵)

☆ "نماز میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا خیال آنا اپنے بیل اور گدھے کے خیال
میں ہمہ تن (بالکل) ڈوب جانے سے بدرجہا بدتر بنایا۔"

(صرح المستقیم ص ۹۵)

☆ دعوی نبوت کے لئے بنیادیں کھودیں۔ بیڑیاں جہانیں اور یوں تمہیں
باندھیں.....

بعض لوگوں کو احکام شرعیہ جزئیہ و کلیہ بلا واسطہ انبیاء علیہم
الصلوة والسلام اپنے نور قلب سے بھی پہنچتے ہیں وہ انبیاء کے
شاگرد بھی ہیں اور ہم استاد (استاد بھائی) بھی۔ ملخصاً
صراط مستقیم ص ۳۹

بالآخر جاہ طلبی و ملک گیری کے نشہ میں سکھوں سے بڑھ کر اور عارف
من الزحف کے بعد افغانوں کی موذی کش تلواریں راہ فدا کی گئیں۔ علیہ ما علیہ
3..... جب ہندی دہلیہ کے امام واس کے پیر (سید احمد قسطنطنیہ) نے بریلوی مقتول
(۱۲۳۶ھ تا ۱۲۸۳ھ) کی موت ان کی سب یادہ گویوں (بے ہودہ بھائی) اور دشمن گویوں
کی مظل ہوئی تو اس کے اذتاب (مقتدین) کو زیارت (نواہ) سے ایک شخص (سید
احمد خان کوئی علی گڑھ ولادت ۱۱۷۷ھ تا ۱۲۸۱ھ وفات ۱۲۸۹ھ) قوی ترقی قومی اصلاح کا
بہرہ و بدل کر نکالا.....

☆ جملہ کتب تفسیر و فقہ و حدیث سے انکار کیا۔

☆ تمام ضروریات دین سے منہ موڑا اور لکھا کہ نہ حشر ہے نہ نشر نہ دوزخ نہ
بہشت نہ فرشتہ ہے نہ جبرئیل نہ صراط نہ فرشتہ قوت کا نام ہے۔ دوزخ و
بہشت و حشر و نشر روحانی ہیں نہ جسمانی۔

☆ کرامات و معجزات سب بیق ہیں۔

☆ ہر کوئی کو شش کرنے سے ہی ہو سکتا ہے۔

☆ خدا بھی نیچر کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے۔

اس کے نزدیک غایت (انتا) اور جہ کی غی کا نام دوزخ تھا۔

تو وہ اپنی اسی مسلمہ دوزخ کے راستہ سے اسفل السطین میں پہنچا اور وہ
اس طرح ہوا کہ اس کے خازن و امین نے بہت سارے پتہ اندوختہ (مع کیا ہوا) اس کا
غبن (ہضم) کیا، معلوم ہونے پر نہایت غمگین ہوا۔ کھانا پینا ترک کیا، آخر اسی صدمہ
سے ہلاک ہوا۔

4۔ اسی کے دم چھلوں میں سے مسیح قادیانی و جال (سید احمد قادیانی) پیدا
ہوا۔

☆ کھلم کھلا دعوی نبوت کیا۔

☆ سورہ صف میں جو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بھارت اسم احمد (علیہ السلام) سے
ہے اس کو اپنے لو پر چپا لیا۔

☆ اسی طرح درکات جنم ملے کرتا ہوا درک (ب سے) اسفل (نچلا) میں
پہنچ کر یوں کفری بول بولا.....

آنچه داد است بر نبی راجع

دلاں جام را مراد بجام

پر شد از نور من زمان و زمیں

سر بنوشت بہ آسمان از کیں

با خدا جنگ با کئی ہیست

ایں چه جور و جفا کئی ہیست

☆ نزول مسیح لڑکا پیدا ہونے پر کہنے لگا: كَانَ اللَّهُ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ (☆ اللہ نے آسمان سے نازل کیا ہے)۔

☆ پھر کہا مجھے الہام ہوا ہے خدا کی طرف سے انت منی بمنزلہ اولادی انت منی وانا منك (☆ تو مجھ سے میری اولاد کے درجہ میں ہے اور میں تجھ سے ہوں)۔
(واقع البلد ص ۷۶)

الغرض افتراء و تکذیب کلام الہی (قرآن کو جھٹلانا) و توہین انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام خصوصاً حضرت عیسیٰ علی نبیہا و علیہ الصلوٰۃ والسلام کو گندی سڑی گالی دینے میں کوئی کسر (کی نہ اٹھا رکھی) (ضمیمہ انجام آہتم)

انجام کار اپنے مسلمہ عذاب اعنی مرض ہیضہ سے وعدہ الہی فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ (☆ ترجمہ: "تو نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر لوٹ کر جائیں" کنزالایمان سورہ یاسین۔ آیت ۵۰) کا موڑ دینا اور اپنے منکرو مخالف علماء کے رو بروہ فرعون بے عون جنم رہا سید ہوا مسلمانوں کے سامنے وَأَعْرِضُوا عَنْهُ فَإِنَّهُمْ لَمُتَنَزِّلُونَ (☆ "اور فرعون والوں کو تمہاری آنکھوں کے سامنے ڈھک دینا" کنزالایمان سورہ البقرہ آیت ۵۰) کا سال باندھ گیا۔

چاروں طرف سے مسلمانوں بلکہ ہندوؤں نے اس کی نفی غیث پر نفریں (خامت) کے نعرے بلند کئے ہر طرف سے بول و براز (پیشاب پاشنا) کی بوچھاڑ ہوئی اور اُولَئِكَ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (☆ ترجمہ: "ان پر لعنت ہے اللہ اور فرشتوں اور آدمیوں سب کی" کنزالایمان سورہ البقرہ آیت ۱۶۱) کا نقشہ آنکھوں میں جم گیا۔ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِيَ الْأَبْصَارِ (☆ "تو عبرت لو اسے نگاہ والو" کنزالایمان سورہ البقرہ آیت ۲)

5..... امام ثانی کے لڑکپن (قصین) سے ایک بھوپالی (☆ خاندانی تلی نام نہاد سید صدیق حسن خان بھوپالی) پیدا ہوا۔

☆ ترویج و پھیل میں ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔
☆ طرح طرح کے لالچ دے کر مفت کتابیں بانٹ کر خدائے تعالیٰ کے لئے جت (ست) مکان (بجہ) و جسم وغیرہ مانا۔ (رسالہ الاحواء)
☆ فقہاء و مقلدین کو دشنام (گالی) دینے میں اپنے بڑوں سے سبقت لے گیا۔ اس کا قول بدتر از اول یہ ہے:-

سرچشمہ سارے جھوٹوں خبیثوں اور مکروں کا اور کان تمام فریبوں اور دغا بازیوں کی فتنہ و رائے ہے اور مہاجال ان سب خرابیوں کا فقہاء اور مقلدین کی بول چال ہے۔ (ترجمان دہلیہ ص ۳۵، ۳۶)

انجام کار معزول و مسلوب (پہچنے ہوئے) الخطاب ہو کر عدم کی راہ لی اور خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ كَاَصْدَاقٍ بَنَاء۔

☆ صحابہ کرام کو عموماً اور سیدنا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خصوصاً مخترع بدعت سیدہ شہر لیا۔ انتقاد الرجم

6..... دہلیہ وغیرہ مقلدین کی ضلالت و بدعت جب پورے طور پر ظاہر ہو چکی اور ہر دیار (علاقوں) و امصار (شہروں) سے ان کے رد میں کتابیں لکھی گئیں تو ذریات امام ثانی نے ایک اور کرکھلایا، اپنا حنفی و مقلد ہونا ظاہر کیا۔ عقیدہ تقویۃ الایمان پر قائم رکھا اور ہر طرح سے ان کفریات کی حمایت کرتے رہے اور عملیات میں حنفی

ہونا ظاہر کیا ٹھیک اسی طرح جس طرح ان کا امام اول ضلی اللہ بہ بننا تھا۔ بظاہر غیر مقلدین کے رد میں کتابیں بھی لکھیں مگر ساتھ ساتھ یہ بھی لکھ دیا کہ.....

☆ ان مسائل میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے وقت سے اختلاف چلا آتا ہے لہذا غیر مقلدوں و وہابیوں پر طعن و تشنیع ناجائز (کیبل الرشاؤ وغیرہ) (☆ مصنف: رشید احمد اعلیٰ گنگوئی ولادت ۱۲۳۳ھ وفات ۱۳۲۳ھ)

☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم سے شیطان کا علم زیادہ مانا۔ (برائین قاطعہ) (☆ صدق رشید احمد گنگوئی مصنف غلیل احمد انیسوی ولادت ۱۲۶۹ھ وفات ۱۳۳۶ھ)

☆ علم غیب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ہر صبی (چہ) و مجنون (پاہل) سے تمثیل دی (رسالہ حفظ الایمان) (☆ اشرف علی تھانوی دار بنی نام کرم عظیم ۱۲۸۰ھ وفات ۱۳۶۴ھ)

اور بکے کہ.....

☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیوار کے پیچھے کا حال معلوم نہیں۔ معاذ اللہ اپنے خاتمہ کا حال معلوم نہیں۔

ان کے رد میں بھرت کتابیں شائع ہوئیں۔ خصوصاً :- قانع (۵۷۱ء) بدعت حامی (مدکڑ) سنت، صاحب جنت قاہرہ، مجدد مآۃ حاضرہ حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب بدیلوی مد اللہ تعالیٰ ظہم العالی نے ان کی وہ سرکوبی کی کہ باید و شاید۔

7..... بھوپالی کے دم چھلوں میں سے ایک ہندوچہ (☆ ہری چندری دیوان چند کھتری ساکن علی پور، ضلع گوجرانوالہ، پنجاب، پاکستان برائے نام مسلمان ہو کر اپنا نام غلام محمد الدین رکھا) پیدا ہوا، آپ اگرچہ ناخواندہ (پاہل) تھا مگر بعض خواندہ وہابیہ سے چند ایک کتابیں

مثل ظفر المبین (☆ ظفر المبین فی رد مغالطات المقلدین مطبوع لاہور) (۱)

☆ طعن امام ہمام (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اور قیاسات امام پر لکھیں۔

☆ چاروں اماموں کے مقلدین اور چاروں طریقوں کے قبیحین کو معاذ اللہ (☆ کا فر بنایا) (ظفر المبین صفحہ ۱۸۹، ۲۳۰، ۲۳۲) وغیرہ۔

انجام کار مرض الماؤس میں ایسا گرفتار ہوا کہ متواتر پانچ سات دن اس کے منہ سے پاخانہ نکلتا رہا مرتے وقت وصیت کی کہ مجھے مشرکوں (خفیوں) کے قبرستان میں نہ دفن کیا جائے بالاخر کتے کی موت مرا اور لاہور کے دروازہ بدرو کے کنارہ دفن ہوا۔ بدرو کا گندہ پانی اس کی قبر میں سرایت کرتا تھی کہ اس کی قبر بھی نیست و نابود ہو کر بدرو میں مل گئی۔ فاعقبوا، یا ولی الالبصار۔

اس بھوپالی کے دم چھلوں میں سے ایک اور شخص (☆ عبداللہ پکڑاوی) نکلا، چلنے پھرنے سے معذور اور لکھنے پڑھنے سے عاری اس نے اہل قرآن ہونے کا دعویٰ کیا۔

☆ کل کتب فقہ، تفسیر و احادیث سے انکار کیا اور کہا کہ یہ سب مخالف قرآن ہے اور (معاذ اللہ) منافقوں کی بنائی ہوئی ہے۔

(۱) اس کتاب کے رد میں حضرت مولانا منصور علی مراد آبادی علیہ الرحمتہ والرضوان نے ایک مودعہ کتاب جامع فقہ المبین فی کشف مکاتیب غیر المقلدین تحریر فرمائی اور منصور محدث سورتی، جامع دہلی احمد علیہ الرحمہ کی معرکت الازراء، تہذیب جامع الشواہد کو بھی ساتھ میں تقریر پانچ سو علماء کے تائیدی و استخواندار قرار دیا۔ نقل مواہیر کے ساتھ شائع کیا اس سلسلہ میں دیوبندی مولویوں نے بھی مانے اہل سنت، انہ وقت کی تائید و تصدیق کی ہے۔

☆ أَطِيعُوا الرُّسُولَ میں رسول سے مراد قرآن مجید ہے اور مَا أَنْتُمْ الرُّسُولُ میں بھی رسول سے مراد قرآن مجید ہے۔ اگر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی مراد لئے جائیں تو یہ حکم مال غنیمت میں تھانہ کہ عام حکم۔

☆ نماز میں بھی نئی اختراع کی "المسحیٰ بہ صلوٰۃ القرآن بابات الفرقان" اور ایک تفسیر چند ایک سیپارہ کی کسی سے لکھوائی جس کا نام تفسیر القرآن بابات الرحمن رکھا۔

☆ اور کتب تھا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام محض اپنی تھے اپنی کو نام و پیام کی تشریح و مطلب آرائی میں کوئی حق نہیں (معاذ اللہ منہما)۔

آخر ذلیل و رسوا ہو کر لاہور سے نکالا گیا۔ چند ایک ملاحدہ، نیچرہ اور اجمل ترین وہابیہ سے اس کے پیروں گئے۔ ملتان میں جا کر اپنی بد مذہبی کی اشاعت میں مصروف ہوا انجام کار بدکاری کرتا ہوا پکڑ گیا، خوب زد و کوب ہوئی اور اسی صدمہ سے ہلاک ہوا اور کھن میں پہنچا۔

9..... بھوپالی کے متبعین میں ایک شخص ملا قصوری (☆ غلام علی قصوری) اور ایک حافظ شاعر پنجابی پیدا ہوئے۔

اول الذکر کے لئے لکھنؤ میں محمدیہ (☆ احمدی عبدالحلیم بن شہید حرانی) ولادت ۶۶۱ھ ۱۲۶۳ء و وفات ۷۲۸ھ ۱۳۲۸ء کے رسالہ "علیٰ العرش استوی" کی اشاعت کی۔ صوفیائے کرام کے رد میں بڑے اہتمام سے کتاب "حقیقۃ البیعت والاہلام" لکھی اور یوں کفری بول بولے:-

بیعت مروجہ یعنی بیبری مریدی سے دین اسلام میں اس قدر

فتور اور فسادات پڑے ہیں کہ جن کا شمار امکان سے باہر ہے۔

شُرک فی الاولویۃ و شُرک فی الریویۃ جس قدر اقسام

شُرک ہیں سب اس سے پیدا ہوئے۔ صفحہ ۲۸

☆ سب افعال آنحضرت ﷺ کے محمود نہیں اور آپ کے لئے عصمت مطلقہ ثابت نہیں۔ (ص ۳۴-۳۵)

☆ آخر الذکر نے تقویۃ الایمان کو پنجابی میں نظم کیا اور اس کا نام "حصن الایمان و زینت الاسلام" رکھا اور بھوپالی کے رسالہ طریقہ محمدیہ کو پنجابی نظم کا جامہ پہنایا اور اس کا نام انواع محمدی رکھا۔

پنجاب میں ہر کس و ناکس جسے دو حرف پنجابی کے آتے تھے یہ کتابیں پڑھ کر اہل سنت و جماعت کو مخالف قرآن و حدیث بدعتی مشرک کہنے لگے اور تلخیں کی کہ حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرما گئے ہیں:- اذ اصح الحدیث فهو مذہبی واترکوا قولی، خبر المصطفیٰ (ﷺ) پس دراصل ہم اہل حدیث ہی سچے اور سچے حنفی ہیں نہ کہ فقہاء و مقلدین۔

اس خلف ناخیار (لائی) بدتر از مار (ساپ سے بدتر) نے اپنے پیر بزرگوں کی کتاب فقہ کار دیا اور کہا کہ اس وقت علم کلام کم تھا اور اب دریا علم کا اچھلا اور ہر طرف سے کتب احادیث کی اشاعت ہوئی۔ الغرض خوف طوالت (لمی) و ملائت (پریشان کن) اس قدر پر کفایت نہ ان قباغ و فضاخ کا استیعاب (گہرا) نہ اور نہ ہی ان کے فرقوں کا حصر معلوم آخروہ بھی تو انھیں میں سے ہوں گے جو دجال کے ساتھ جا ملیں گے۔

اب آپ کی جناب سے استثناء یہ ہے کہ

☆ آیا یہ فرق وہابیہ مثل دیگر فرق (فرقے) ضال (گمراہ) روافض (شیعہ) و خوارج وغیرہ کے ہیں یا نہیں؟

اور نصوص سے

۱. أُولَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ (☆ سورۃ البینۃ آیت نمبر ۶)

۲. أُولَئِكَ كَانُوا لِنَعَامٍ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۝ (☆ سورۃ الاعراف آیت ۹)

۳. فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرَكْهُ يَلْهَثْ ۝

(☆ سورۃ الاعراف آیت ۶)

☆ اور احادیث مثل اہل البدع شر الخلق والخلقۃ و اہل البدع کلاب اہل النار کے مصداق ہیں یا نہیں.....؟

☆ ان کے پیچھے اقتدار ان کی کتب کا مطالعہ اور ان سے میل جول کا کیا حکم ہے؟

☆ جو ان سے محبت رکھے اور ان کو عالم اور پیروان سنت سے سمجھے اس کے واسطے کیا ارشاد ہے.....؟

☆ تکذیب (مطالعہ) نصوص، ایذائے (تکذیب دینا) جمیع امت، تکفیر (کافر کہنا) و تفسیق (فاسق بنانا) اہل سنت و جماعت، وعوائے ہمہ دانی و انانیت، مادہ خروج و بغاوت، تحقیر و توہین شان نبوت، ان سب فرقوں میں کم و بیش موجود۔

بینوا و توجروا

الجواب

رَبِّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیْطَانِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ ۝

یہ سوال کیا محتاج جواب ہے خود ہی اپنا جواب باصواب ہے۔

سائل فاضل سلمہ نے جو اقوال ملعونہ ان خبیثاء سے نقل کئے ہیں ان سب کا ضلال مبین (کلی گمراہی) اور اکثر کافر و ارتداد میں ہونا خود ضروری فی الدین و بدیعی عند المسلمین۔

۱. وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا اَيَّ مَقْلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ۝ (☆ سورۃ الشراء آیت نمبر ۷۷)

۲. اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِیْنَ ۝ (☆ سورۃ ہود آیت نمبر ۱۸)

۳. وَلَیْن سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخْوَضُ وَ نَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰیٰتِهِ وَ رَسُوْلِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُوْنَ لَا تَعْتَدُوا ؕ قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۝

(☆ سورۃ التوبہ آیت نمبر ۶۵)

۴. یَخْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوا ؕ وَلَقَدْ قَالُوا کَلِمَۃَ الْکُفْرِ وَکَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ ۝ (☆ سورۃ التوبہ آیت نمبر ۷۷)

۵. لَعَنَهُمُ اللّٰهُ بِکُفْرِهِمْ فَقَلِیْلًا مَّا یُؤْمِنُوْنَ ۝ (☆ سورۃ البقرۃ آیت نمبر ۸۸)

۶. وَالدِّیْنُ یُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ (☆ سورۃ التوبہ آیت نمبر ۹۱)

۷. اِنَّ الدِّیْنِ یُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهُ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَاْلَاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِیْنًا ۝ (☆ سورۃ الاحزاب آیت نمبر ۵۷)

ان آیات کریمہ کا حاصل یہ ہے کہ جو عام مسلمانوں پر ظلم کریں ان کے لئے بری بازگشت ہے، ان کا ٹھکانہ جہنم ہے، ان پر اللہ کی لعنت ہے، نہ کہ وہ جو اولیاء پر ظلم کریں نہ کہ انبیاء پر نہ کہ خود حضور سید عالم ﷺ کے فضائل و علو شان اقدس پر، ان پر کبھی اشد لعنت الہی ہوگی اور ان کا ٹھکانہ دوزخ کا احبث طبقہ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ یہ کیسے کفریات ملعونہ تم نے کئے تو حیلے گڑھیں گے، بے سرو پیا چھوٹی تاویلیں کریں گے اور کچھ نہ بنی تو یوں کہیں گے کہ ہماری مراد تو ہیں نہ تھی۔ ہم نے یوں ہی ہنسی کھیل میں کہہ دیا تھا۔

واحد قہار جل و علا فرماتا ہے.....

"اے محبوب ان سے فرما دو کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ٹھٹھا کرتے تھے یہاں نہ بناؤ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد"

جب کوئی حیلہ نہ چلے گا تو کذاب خبیثوں کا پچھلاؤ چلیں گے کہ خدا کی قسم ہم نے تو یہ باتیں نہ کہیں، نہ ہماری کتابوں میں ہیں، ہم پر افتراء ہے، ناواقف کے سامنے یہی جل کھیتے ہیں۔

واحد قہار عز وجل فرماتا ہے.....

"بے شک ضرور وہ کفر کا بل لے لے اور اسلام کے بعد کافر ہو گئے۔"

یعنی ان کی قسموں کا اعتبار نہ کرو۔

وَأَنفِهِمْ لَا إِيمَانَ لَهُمْ أَن يُبْشِرُوا لَنفَرٍ مِّنْهُمْ سِوَاكَ لَا يَتَّخِذُوا
إِيمَانَهُمْ حُجَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ وہ اپنی قسموں کو

ڈھال بنا کر اللہ کی راہ سے روکتے ہیں لا جرم (یقیناً) ان کے لئے ذلیل و خوار کرنے والا عذاب ہے ان کے کفر کے سبب اللہ نے ان پر لعنت کی تو بہت کم ایمان لاتے ہیں۔ وہ جو رسول اللہ کو ایذا دیتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے بے شک جو اللہ و رسول کو ایذا دیتے ہیں اللہ نے دنیا و آخرت میں ان پر لعنت فرمائی اور ان کے لئے تیار کر رکھا ذلت دینے والا عذاب۔

طوائف مذکورین وہابیہ و نجدیہ و قادیانیہ و غیر مقلدین ذویہندیہ و چکڑالویہ خذلیم اللہ تعالیٰ اجمعین ان آیات کریمہ کے مصداق بالیقین اور قطعاً یقیناً کفار مرتد ہیں۔

ان میں ایک آدھ اگرچہ کافر فتنی تھا اور صدا با کفر اس پر لازم تھے جیسے نمبر 2 والا دہلوی مگر اب اتباع و اذنا ب میں اصلاً کوئی ایسا نہیں جو قطعاً یقیناً اجماعاً کافر کلامی نہ ہو ایسا کہ من شک فی کفرہ فقد کفر، جو ان کے اقوال ملعونہ پر مطلع ہو کر ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے اور احادیث کے سوال میں ذکر کریں بلاشبہ ان کے اگلے پیچھے تابع متبوع (مقتدا) سب ان کے مصداق (سخن) ہیں۔ یقیناً وہ سب بدعتی اور استحقاق نار جنمی اور جہنم کے کتے ہیں مگر انہیں خوارج ووافض کے مثل کہنا روافض و خوارج پر ظلم اور ان وہابیہ کی کسر شان خباثت ہے۔ رافضیوں خار جیوں کی قصدی گستاخیاں صحابہ کرام و اہل بیت عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر مقصود ہیں۔ اور ان کی گستاخیوں کی اصل مطمع نظر حضرات انبیاء کرام اور خود حضور پر نور شافع یوم المشرق ہیں ﷺ۔

یہیں ثقافت راہ از کجاست تاجک۔ ان تمام مقاصد اور ان سے بہت زائد کی

تفصیل فقیر کے رسائل "سلسلہ السیوف" و "کونجہ شامیہ" و "سبحان السبوح و قلاوی
الحرین" و "حسام الحرمین" و "تمہید ایمان و اتباع المصطفیٰ" و "خالص الاعتقاد" و "تصدیقۃ
الاستدلال" اور اس کی شرح کشف ضلال دیوبند و غیرہ کثیرہ شیعہ حافلہ کافلہ شافیہ
وافیہ قاعدہ و قاعدہ میں ہے واللہ الحمد۔

ان کے پیچھے اقتداء باطل محض ہے کما حققناه فی النہی الاکید،
ان سب کی کتب کا مطالعہ حرام ہے مگر عالم کو بغرض روئے ان سے میل جول قطعی
حرام، ان سے سلام و کلام حرام، انھیں پاس بٹھانا حرام، ان کے پاس بیٹھنا حرام،
حصار پڑیں تو ان کی عبادت حرام، مرجائیں تو مسلمانوں کا سا انھیں غسل و کفن دینا
حرام، ان کا جنازہ اٹھانا حرام، ان پر نماز پڑھنا حرام، انھیں مقابر مسلمین میں دفن
کرنا حرام، ان کی قبر پر جانا حرام، انھیں ایصال ثواب کرنا حرام، مثل نماز جنازہ کفر
قال اللہ تعالیٰ وَاِمَّا يَنْتَشِئَنَّ لَكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِىٰ مَعَ
الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ (ترجمہ: اگر شیطان تجھے بھادے تو یو آئے پر ان ظالموں کے
پاس نہ بیٹھ) (سورہ الانعام آیت نمبر ۶۸)

اور فرماتا ہے وَلَا تَزْكُتُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَمَا تَصْمَعُكَ النَّارُ (ترجمہ
اور میل نہ کرو ظالموں کی طرف کہ تمہیں دوزخ کی آگ چھوئے گی) (سورہ ہود
آیت نمبر ۱۱۳)۔

نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں: فایاکم وایاہم لایضلونکم ولا
یفتنونکم ان سے دور بھاگو اور انھیں اپنے سے دور کر دو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر
دیں اور تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

دوسری حدیث میں ہے کہ فرمایا: لَا تَجَالِسُوهُمْ وَلَا تَوَاكُلُوهُمْ وَلَا
تَشَارِبُوهُمْ وَاِذَا مَرَضُوا فَلَا تَعُوذُهُمْ وَاِذَا مَاتُوا فَلَا تَشْهَدُوهُمْ وَلَا
تَصَلُّوْا عَلَيْهِمْ وَلَا تَصَلُّوْا مَعَهُمْ: نہ ان کے پاس بیٹھو، نہ ان کے ساتھ کھانا
کھاؤ، نہ ان کے ساتھ پانی پیو، ہمار پڑیں تو ان کی عیادت نہ کرو، مرجائیں تو ان
کے جنازہ پر نہ جاؤ، نہ ان پر نماز پڑھو، نہ ان کے ساتھ نماز پڑھو۔

رب عزوجل فرماتا ہے وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّا تَابَدَا وَلَا
تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ (ترجمہ: ان میں سے کسی کے جنازے کی نماز نہ پڑھنا اس کی قبر
پر کھڑا ہونا) (سورہ التوبہ آیت نمبر ۸۴)

جو ان کے اقوال پر مطلع ہو کر ان سے محبت رکھے وہ انھیں کی طرح کافر
ہے۔

قال اللہ تعالیٰ وَمَنْ يَقُولْهُمْ مِّنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ (ترجمہ: تم میں سے جو ان سے
دوستی رکھے وہ بے شک انھیں میں سے ہے) (سورہ المائدہ آیت نمبر ۵۱)

اور اس کا حشر انھیں کافروں کے ساتھ ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں مَنْ أَحَبَّ قَوْمًا حَشَرَهُ اللّٰهُ مَعَهُمْ جو
کسی قوم سے محبت رکھے گا اللہ تعالیٰ اسی قوم کے ساتھ اس کا حشر کرے گا۔

اور فرماتے ہیں مَنْ هَوَى الْكُفْرَةَ فَهُوَ مَعَهُمْ جو کافروں سے محبت
رکھے گا وہ انھیں کے ساتھ ہوگا۔

اور جو ان کو عالم دین یا حیر و سحر سمجھے قطعاً کافر و مرتد ہے شفاعۃ الامم
قاضی عیاض و ذخیرۃ العقبی و بحر الرائق و مجمع الانس و قلاویہ و در مختار و غیرہا

کی جگہ اپنے پیر اشرف علی تھانوی کا نام لیتا ہے یعنی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ کی جگہ لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ (معاذ اللہ) پڑھتا ہے اور اپنی غلطی کا احساس ہوتے ہی اپنے پیر سے معلوم کرتا ہے تو جواب میں اشرف علی تھانوی توبہ واستغفار کا حکم دینے کے جانے لگتا ہے۔

اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس طرف تم رجوع کرتے ہو وہ ہونہ تعالیٰ قیامت ہے۔

(الامداد، مصنفہ اشرف علی تھانوی صفحہ ۳۵)

از مطبع امداد المطابع تھانویہ بھون انڈیا

حضور اکرم ﷺ کو خاتم النبیین ماننے سے انکار کیا گیا۔

اصل عبارت-----

اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔

(تخذیر الناس، مصنفہ قاسم نانوتوی صفحہ ۳۴)

دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی)

حضور اکرم ﷺ کے علم پاک سے شیطان و ملک الموت کے علم کو زیادہ بتایا گیا۔

اصل عبارت-----

شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف

نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے۔ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی۔ فخر عالم کی وسعت علم کی کوئی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔

(براہین قاطعہ از مولوی خلیل احمد امینپوری)

مصدقہ مولوی رشید احمد گنگوہی، صفحہ ۵۱ مطبع امداد (مور)

نماز میں حضور اکرم ﷺ کے خیال مبارکہ کے آنے کو جانوروں کے خیالات میں ڈوبنے سے بدتر کہا گیا ہے۔

اصل عبارت-----

زنا کے وسوسے سے اپنی بیوی کی جماعت کا خیال بہتر ہے اور شیخ یا انہی جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت مآب ہی ہوں اپنی ہمت کو لگا دینا اپنے میل اور گدھے کی صورت میں مستغرق ہونے سے زیادہ برا ہے۔

(صراط المستقیم، اسماعیل دہلوی صفحہ ۱۶۹، اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور)

حضور اکرم ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق لکھا گیا وہ بے اختیار نہیں۔

اصل عبارت-----

"جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مالک و مختار نہیں۔"

(تقریہ الایمان مع تذکیر الاخوان، مصنفہ اسماعیل دہلوی صفحہ ۴۳)

میر محمد کتب خانہ، مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی)

یہ وہ عبارات ہیں جن کی بنیاد پر دیوبند کے اکابر اشرف علی تھانوی، قاسم نانوتوی، رشید احمد گنگوہی اور خلیل احمد انیسوی کو عالم اسلام کے اکابر علماء نے کافر قرار دیا۔ ملاحظہ ہو حسام الحرمین از اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور اصدام المندیہ از علامہ حسمت علی خان رحمۃ اللہ علیہ۔

اصل اختلاف

اہلسنت و جماعت و فرقہ دہلیہ نجد یہ کا اصل اختلاف یہ نہیں ہے کہ اہلسنت و جماعت کھڑے ہو کر درود و سلام پڑھتے ہیں اور دہلیہ اس کے منکر ہیں۔ اہلسنت و جماعت نذر نیاز کے قائل ہیں اور دہلیہ نجد یہ اس کو نہیں مانتے اہلسنت و جماعت مزارات پر حاضری دینا اور ان بزرگان دین کے توسل سے دعائیں مانگنا باعث اجر و ثواب سمجھتے ہیں جب کہ دہلیہ دیوبند یہ اس کار خیر سے محروم ہیں بلکہ اصل اختلاف جس نے امت کو دو دھڑوں میں بانٹ دیا وہ اکابر دیوبند کی وہ کفریہ عبارات ہیں کہ جن میں کھلم کھلا نبی کریم ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کا ارتکاب کیا گیا ہے۔

اختلاف کا حل

اگر آج بھی دہلیہ دیوبند یہ اپنے ان اکابر کی کفریہ عبارات سے توبہ کر کے ان تمام کفر آمیز و کفر خیز کتب سے سزاوری کا اظہار کر کے انہیں دریادہ کر دیں تو اہلسنت کا اعلان ہے کہ وہ ہمارے بھائی ہیں۔

کلمہ کفر : (محمد ﷺ غیب کیا جائیں)

تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے..... يَخْلِفُون بِاللّٰهِ مَا قَالُوا ۚ وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةً الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ (سورہ توبہ آیت نمبر ۷۷)
خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے نبی کی شان میں گستاخی نہ کی اور البتہ بے شک وہ یہ کفر کا بول بولے اور مسلمان ہو کر کافر ہو گئے۔

ابن جریر اور طبرانی اور ابوالشیخ وابن مردویہ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ ایک بیڑ کے سایہ میں تشریف فرماتے، ارشاد فرمایا عقرب ایک شخص آئے گا کہ جنہیں شیطان کی آنکھوں سے دیکھے گا، وہ آئے تو اس سے بات نہ کرنا۔ کچھ دیر نہ ہوئی تھی کہ ایک کرنجی آنکھوں والا سامنے سے گزرار رسول اللہ ﷺ نے اسے بلا کر فرمایا تو اور تیرے رفیق کس بات پر میری شان میں گستاخی کے لفظ بولے ہیں وہ گیا اور اپنے رفیقوں کو بلا لیا، سب نے آکر قسمیں کھائیں کہ ہم نے کوئی کلمہ حضور ﷺ کی شان میں بے ادبی کا نہ کہا، اس پر اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری کہ "خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے گستاخی نہ کی اور بے شک ضرور وہ یہ کفر کا کلمہ بولے اور تیری شان میں بے ادبی کر کے اسلام کے بعد کافر ہو گئے" دیکھو اللہ گواہی دیتا ہے کہ نبی کی شان میں بے ادبی کا لفظ کلمہ کفر ہے اور اس کا کہنے والا اگرچہ لاکھ مسلمان کا مدعی کر دیا یا کلمہ گو ہو، کافر ہو جاتا ہے اور فرماتا ہے۔

وَلٰٓئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَ نَلْعَبُ ۚ قُلْ اِبٰلِلّٰهِ وَ اٰیٰتِهِ وَ رَسُوْلِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اٰیْمَانِكُمْ.

(سورہ التوبہ، آیت نمبر ۶۵، ۶۶)

اور اگر تم ان سے پوچھو تو بے شک ضرور کہیں گے کہ ہم تو بے ہمتی میں کھیل میں تھے، تم فرما دو کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ہٹھا کرتے تھے، یہاں نہ بناؤ

تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد۔

ان اہل شیعہ والکن جریر والکن المزور والکن اہل حاتم والکن الشیعہ امام مجاہد تلمیذ خاص سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت فرماتے ہیں۔

انہ قال فی قولہ تعالیٰ ولئن سألنہم لبقولن انما کنا نخوض ونلعب ، قال رجل من المنافقین یحدثنا محمد ان ناقة فلان بوادی کذا وما یدرہ بالغبی یعنی کسی شخص کی اونٹنی گم ہو گئی ، اس کی تلاش تھی ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اونٹنی فلاں جنگل میں فلاں جگہ ہے ، اس پر ایک منافق بولا محمد ﷺ بتاتے ہیں کہ اونٹنی فلاں جگہ ہے ، محمد غیب کیا جائیں.....؟

اس پر اللہ عزوجل نے یہ آیت کریمہ اتاری کہ کیا اللہ و رسول سے ٹھٹھا کرتے ہو ، یہاں نہ بناؤ تم مسلمان کہلا کر اس لفظ کے کہنے سے کافر ہو گئے (دیکھو تفسیر امام ابن جریر مطبع مصر ، جلد دوم صفحہ ۱۰۵ اور تفسیر در منثور امام جلال الدین سیوطی جلد سوم صفحہ ۲۵۴) مسلمانو! دیکھو محمد ﷺ کی شان میں اتنی گستاخی کرنے سے کہ وہ غیب کیا جائیں کلمہ گوئی کا ہم نہ آئی اور اللہ تعالیٰ نے صاف فرمادیا کہ یہاں نہ بناؤ تم اسلام کے بعد کافر ہو گئے۔

اقوال اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ

۱۔ جو اللہ سے ڈرے اس کے لئے اللہ نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان بھی نہ ہو۔

۲۔ اولیاء اللہ کی سچے دل سے بیروی کرنا اور مشابہت کرنا کسی دن ولی اللہ کر دیتا ہے۔

۳۔ نعت کہنا تلوار کی دھار پر چلنا ہے۔

۴۔ جس کا ایمان پر خاتمہ ہو گیا اس نے سب کچھ پالیا۔

۵۔ جس سے اللہ و رسول ﷺ کی شان میں اونٹنی توین پاؤ پھر تمھارا کیسا ہی پیارا کیوں نہ ہو فوراً اس سے جدا ہو جاؤ۔

فروغ اہلسنت کے لئے..... امام اہلسنت کا دس نکاتی پروگرام

۱۔ عظیم الشان مدارس کھولے جائیں باقاعدہ تعطیلات ہوں۔

۲۔ طلبہ کو وظائف ملیں کہ خواندہ ہو یا گرویدہ ہوں۔

۳۔ مدرسوں کی پیش قرار تنخواہیں ان کی کاروائیوں پر دی جائیں۔

۴۔ طبائع طلبہ کی جانچ ہو جو جس کام کے زیادہ مناسب دیکھا جائے معقول وظیفہ دے کر اس میں لگایا جائے۔

۵۔ ان میں جو تیار ہوتے جائیں تنخواہیں دے کر ملک میں پھیلانے جائیں کہ تحریر و تقریر و عطا و مناظرہ شاعت دین و مذہب کریں۔

۶۔ حمایت مذہب و رد بد مذہبوں میں مفید کتب و رسائل مصنفوں کو نذرانے دے کر تصنیف کرائے جائیں۔

۷۔ تصنیف شدہ اور نو تصنیف شدہ رسائل عمدہ اور خوشخط چھاپ کر ملک میں مفت تقسیم کئے جائیں۔

۸۔ شہروں شہروں آپ کے سفیر نگران رہیں جہاں جس قسم کے واعظ یا مناظر یا تصنیف کی حاجت ہو آپ کو اطلاع دیں ، آپ سر کوئی اعداء کے لئے اپنی فوجیں ، میگزین اور رسائل بھیجتے رہیں۔

۹۔ جو ہم میں قابل کار موجود اور اپنی معاش میں مشغول ہیں وظائف مقرر کر کے فارغ البال بنائے جائیں اور جس کام میں انہیں مہارت ہو لگائے جائیں۔

۱۰۔ آپ کے مذہبی اخبار شائع ہوں اور وقتاً فوقتاً ہر قسم کے حمایت مذہب میں مضامین تمام ملک میں تقبہت و بلا قیامت روزنامہ یا کم سے کم ہفتہ وار پہنچاتے رہیں۔

حدیث کا ارشاد ہے کہ "آخر زمانہ میں دین کا کام بھی درم و دینار سے چلے گا" اور کیوں نہ صادق ہو کہ صادق و مصدوق ﷺ کا کلام ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ، جلد ۱۲ ، صفحہ ۱۳۳)